سوال

(30) دوران وضو باتیں کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کچھ لوگ وضو کی جگہ پر بیٹھے ہوئے دوران وضو باتیں کرتے رہتے ہیں، کیا شرعاً ایسا کرنا جائز ہے؟ کیا وضو خاموشی سے کرنا چاہیے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وضو کے دوران، گپیں لگانے اور دنیوی گفتگو کرنے سے پرہیز کرنا چاہیے، اسے کسی صورت میں مستحسن قرار نہیں دیا جا سکتا البتہ بہت ضروری یا وضو سے متعلق گفتگو کرنے میں چنداں حرج نہیں ہے۔ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ غزوہ تبوک کے موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وضو کر رہے تھے۔ میں ان کے موزے اتارنے کے لیے جھکا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ''انہیں چھوڑ دو، میں نے جب انہیں پہنا تھا تو میں اس وقت وضو کی حالت میں تھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان پر مسح کرلیا۔''[1]

ظاہر ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب حضرت مغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے گفتگو فرمائی تو آپ کا وضو ابھی مکمل نہیں ہوا تھا بلکہ دوران وضو ہی آپ نے گفتگو فرمائی اس سے ثابت ہوا کہ دوران وضو گفتگو جائز اور درست ہے، لیکن وضو کرتے وقت دنیاوی باتیں کرنا فضول گپیں ہانکنا اچھا کام نہیں ہے، اس سے اجتناب کرنا چاہیے۔

---

[1]۔ صحیح بخاری، الوضو: 206۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 3، صفحہ نمبر: 59